نماز میں سجدہ تلاوت کرنے کے بعد دوسری رکعت میں وہی آیتِ سجدہ پڑھ لی، تو کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13193

تاریخ اجراء: 09 جمادی الثانی 1445ھ / 23 دسمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نمازی نے پہلی رکعت میں آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ تلاوت ادا کیا۔ پھر اگلی رکعت میں بھولے سے وہی آیتِ سجدہ دوبارہ پڑھ دی۔ کیا اس صورت میں نمازی پر دوبارہ سے سجدہ تلاوت کرنا واجب ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نمازی نے ساری رکعتوں میں یا ایک سے زائد رکعتوں میں ایک ہی آیتِ سجدہ کی تکرار کی تو اس صورت میں ایک ہی سجدہ تلاوت سب کے لیے کافی ہوتا ہے، لہذا پوچھی گئی صورت میں اُس نمازی پر دوبارہ سے سجدہ تلاوت واجب نہیں ہو گا۔

نمازی نے وہی آیتِ سجدہ دوسری اور تیسری رکعت میں بھی پڑھی تو پہلے والا سجدہ کافی ہو گا۔ جیسا کہ فتاوی عالمگیری، بحر الرائق، خزانۃ المفتین وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ”والنظم للاول“ المصلي إذا قرأ آية السجدة في الأولى ثم أعادها في الركعة الثانية والثالثة وسجد للأولى ليس عليه أن يسجدها وهو الأصح، كذا في الخلاصة۔“ یعنی نمازی نے جب پہلی رکعت میں آیتِ سجدہ پڑھ لی پھر دوسری اور تیسری رکعت میں وہی آیتِ سجدہ دوبارہ پڑھی، تو اصح قول کے مطابق اس نمازی پر دوبارہ سے سجدہ کرنا لازم نہیں ہو گا، ایسا ہی خلاصہ میں مذکور ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الطهارة، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 135، مطبوعہ کوئٹہ)

بدائع الصنائع میں ہے: ”إذا كرر التلاوة في ركعتين فالقياس أن يكفيه سجدة واحدة وهو قول أبي يوسف الأخير، وفي الاستحسان يلزمه لكل تلاوة سجدة وهو قول أبي يوسف الأول وهو قول محمد

وهذه من المسائل الثلاث التي رجع فيها أبو يوسف عن الاستحسان إلى القياس۔"**یعنی جب نمازی دو رکعتوں میں ایک ہی آیتِ سجدہ کی تکرار کرے تو قیاس کا تقاضا یہ ہے کہ ایک ہی سجدہ تلاوت کافی ہو اور یہی امام ابو یوسف کا بعد والا قول ہے، جبکہ استحسان کا تقاضا یہ ہے کہ نمازی پر ہر آیتِ سجدہ کے بدلے میں ایک سجدہ تلاوت واجب ہو، اور یہی امام ابو یوسف علیہ الرحمہ کا پہلا اور امام محمد علیہ الرحمہ کا قول ہے، اور یہ مسئلہ اُن تین مسائل میں سے ہے کہ جس میں امام ابو یوسف علیہ الرحمہ نے استحسان سے قیاس کی طرف رجوع فرمایا۔**(بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، کتاب الصلاۃ، ج01، ص182، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے:"ایک رکعت میں بار بار وہی آیت پڑھی تو ایک ہی سجدہ کافی ہے، خواہ چند بار پڑھ کر سجدہ کیا یا ایک بار پڑھ کر سجدہ کیا پھر دوبارہ سہ بارہ آیت پڑھی۔ یوہیں **اگر ایک نماز کی سب رکعتوں میں یا دو تین میں وہی آیت پڑھی تو سب کے لیے ایک سجدہ کافی ہے۔**"(بہارِ شریعت، ج01، ص737، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net